پیداواری منصوبہ

لھسن

2019-20

پیداواری منصوبہ لہسن 2019-20

اہمیت

لہسن ایک اہم مصالحہ دار سبزی ہے جو پاکستان کے ہر حصہ میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔عموماً ہر کاشتکار حسبِ ضرورت تھوڑا بہت رقبہ لہسن کے زیرِ کاشت لاتا ہے۔سائنسدانوں نے تحقیقات سے معلوم کیا ہے کہ لہسن دل کی بیماریوں اور بلڈ پریشر کے علاج کے لیے مفید ہے۔اس لیے اِس کے استعمال میں مزید اضافہ کا امکان ہے اوراب خشک لہسن کا پاوڈر اوراچار بھی ڈبوں میں دستیاب ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں لہسن کے زیرِ کاشت کل رقبہ،کل پیداواراوراوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2013-14	3163	7816	25579	8087	87.68
2014-15	3128	7729	25079	8018	86.93
2015-16	3066	7577	24143	7874	85.37
2016-17	3153	7791	25187	8173	86.61
2017-18	3363	8310	27442	8160	88.47

آب وہوا

لہسن کی کاشت کے وقت ٹھنڈے موسم، چھوٹے دنوں اور پکتے وقت خشک اورگرم موسم کی ضرورت ہوتی ہے۔

موزوں زمین اوراس کی تیاری

لہسن کی کاشت کے لیے زرخیزاورنرم زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ بھاری زمین میں گنڈھیاں باقاعدگی سے نہیں بنتیں۔علاوہ ازیں برداشت کے وقت زمین خشک ہوتو گنڈھیاں ٹوٹ جاتی ہیں اورزخمی ہوجاتی ہیں اورجنس کی مناسب قیمت نہیں ملتی۔اسی طرح ریتلی زمین بھی اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں کیونکہ ایسی زمین میں نمی برقرار کرنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے۔گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 20 تا25 ٹن فی ایکڑ ایک ماہ پہلے ڈالیں اوراچھی طرح زمین میں ملادیں۔زمین تیار کرنے کے لیے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو یا تین بار کلٹیویٹر چلائیں اور بعد میں سہاگہ دے کرزمین کوہموار کریں بہتر ہے کہ کھیت کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں۔

قسم،شرح بیج ووقت کاشت

لہسن کی منظور شُدہ قسم لہسن گُلابی ہے۔درمیانے اور بڑے سائز کی صحت مند 200 کلوگرام پوتھیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔اکتوبر کا پہلا پندرھواڑہ لہسن کی کاشت کے لیے بہترین ہے۔

طریقہ کاشت

تیارشدہ زمین کو پانچ مرلے کی ہموار کیاریوں میں تقسیم کرلیں۔پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کریں۔پوتھی کو زمین میں دوتین سینٹی میٹر یعنی ایک انچ گہرا اس طرح دبائیں کہ جڑوں والا حصہ زمین میں اور نوکدار حصہ اوپر کی طرف ہو۔پودوں کا باہمی فاصلہ 4 انچ جبکہ لائنوں کا درمیانی فاصلہ 8 تا 10 انچ رکھیں۔بوائی سے پہلے پوتھیوں کو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر لگائیں۔

کھادوں کا استعمال

اچھی پیداوار کے لئے کیمیائی کھادوں کا اِستعمال بھی ضروری ہے کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروائیں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں لہسن کی کاشت کے لئے دو بوری یوریا+ دو بوری ڈی اے پی+ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھاد بوقت کاشت ڈالیں جبکہ نائٹروجنی کھاد کا ایک تہائی حصہ بوائی کے وقت جبکہ ایک تہائی پورے پتے نکلنے پر اور ایک تہائی گنڈھی بننے سے پہلے ڈال کر آبپاشی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

لہسن کی فصل میں چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کا تدارک بوائی کے فوراً بعد زرعی ماہرین کے مشورہ سے مناسب زہر سپرے کر کے کریں۔جڑی بوٹیوں کو بذریعہ گوڈی بھی تلف کیا جاسکتا ہے۔اس کے لیے فصل کو تین چار بار گوڈی کریں مگر جب فصل گنڈھیاں پورے سائز کی بنالے تو پھر گوڈی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

آبپاشی

لہسن کی کاشت خشک زمین میں کریں اور کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کردیں۔بعد ازاں آبپاشی ہفتہ وار جبکہ دسمبر اور جنوری کے مہینہ میں چودہ دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔جب فصل آخری مراحل میں ہو تو حسبِ ضرورت پانی لگائیں۔بارش کے پانی کے نکاس کا بندوبست بہت ضروری ہے کیونکہ اس فصل کے پودے زیادہ مقدار میں پانی برداشت نہیں کرسکتے اور گنڈھیوں کے گل جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

وقت برداشت اور حفاظت

لہسن عام طور پر اپریل میں برداشت کیا جاتا ہے۔ جب پتے خشک اور بھورے رنگ کے ہو رہے ہوں تو سمجھیں کہ فصل تیار ہے اور آبپاشی بند کردیں۔لہسن کی برداشت وتر آنے پر کھرپوں کی مدد سے کریں۔لہسن کو خشک کرنے کے لیے کسی سایہ دار جگہ یا ہوادار کمرے میں سات آٹھ دن کے لیے یکساں طور پر پھیلا دیں۔ جب اوپر سے چھلکے آسانی سے علیحدہ ہونے لگیں تو گٹھیوں کو ڈنڈیوں سمیت باندھ کر خشک اور ہوادار جگہ پر سٹور کرلیں۔اس طرح لہسن لمبے عرصے تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

لہسن کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	انسداد
لہسن کے پتوں کی چوٹی کا سفید جھلساؤ (White tip of Garlic)	اس بیماری کی وجہ (Cladosporium) ہے اور اس کا حملہ روز بروز شدت اِختیار کرتا جا رہا ہے۔ یہ بیماری سب سے پہلے لہسن کے پتوں کے سروں سے شروع ہوتی ہے اور پتے اُوپر سے سُوکھنے لگتے ہیں۔حملہ کی شدت میں تمام پتے خُشک ہو جاتے ہیں جس سے لہسن کی گٹھیوں کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار کم ہو جاتی ہے۔	● سفارش کردہ کھادوں کا استعمال کریں۔ ● پودوں کا باہمی فاصلہ سفارش کردہ ٹیکنالوجی کے مطابق رکھیں۔ ● جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں۔ ● فصل کو پانی دن کے وقت لگائیں۔ ● بیماری کے ظاہر ہوتے ہی موسمی صورت حال کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل کسی پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔ ایزوکسی سٹربن پلس ڈائی فینا کونازول بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ۔یا ایزوکسی سٹروبن پلس کلوروتھیلونل بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ۔ یا فلومارف پلس فوسٹائل ایلومینیم بحساب 300 گرام فی ایکڑ
لہسن کے پتوں اور تنے کا گلاؤ (Stem Blight) Stem Phyllium	یہ بیماری فصل پر عُمر کے دورانیہ کے ہر حصہ میں حملہ آور ہو سکتی ہے لیکن مرطوب موسم زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔نمدار موسم میں اِس بیماری کے جراثیم پتوں اور تنوں پر بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں بعد میں ان کا رنگ سُرخی مائل سا ہو جاتا ہے اور متاثرہ پتے اور تنے گلنے سڑنے لگتے ہیں۔ بیماری کی شدت کی صورت میں پودا مر جاتا ہے۔	● بیج کو بوائی سے قبل ہمیشہ پھپھوندکش زہر لگائیں۔ ● بیماری کی صورت میں مندرجہ ذیل زہروں میں سے کسی ایک سے زہر پاشی کریں۔ فوسٹائل ایلومینیم بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ۔یا آزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینا کونازول بحساب 1 لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

لہسن کی کنگی (Garlic Rust)	اس بیماری کی وجہ ایک پھپھوند (Puccinia) ہے۔ پتوں کے اندرونی اور بیرونی دونوں طرف نارنگی رنگ کے ابھرے ہوئے دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ جو بعد میں پھٹ جاتے ہیں اور نارنگی رنگ کا سفوف نما تخم اردگرد پودوں پر گرتا ہے۔ اگر مسلسل اوس اور درجہ حرارت 20 سے 21 سینٹی گریڈ ہوتو بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے، پتے چڑ مڑ ہو کر سوکھ جاتے ہیں اور پیداوار میں کافی حد تک کمی واقع ہوجاتی ہے۔	● کنگی کے خلاف قوت مدافعت کی حامل اقسام کاشت کریں۔ ● پھپھوندکش زہر مائیکو بیوٹانال 50 گرام فی ایکڑ،ٹیبکو نازول پلس ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب 70 گرام فی ایکڑیا تھائیوفینیٹ میتھائل پلس کلوروتھیونل بحساب 500 گرام فی ایکڑیا ڈائی فینوکونازول پلس پروپی کونازول بحساب 200 گرام فی ایکڑ، یا ٹیب وکونازول پلس فلوٹریافول بحساب 200 گرام فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن پلس کلوروتھیونل بحساب 500 گرام فی ایکڑ کا پانچ دن کے وقفے سے سپرے کریں۔

لھسن کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	انسداد
تھرپس (Thrips)	بالغ کیڑے لمبوترے اور کالے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ اِن کی لمبائی تقریباً ایک ملی میٹر ہوتی ہے۔ نر بالغ بے پر ہوتے ہیں جبکہ مادہ کے پر لمبے نوکیلے اور پٹی جیسے ہوتے ہیں جن پر لمبے بال پچھلے کناروں پر ہوتے ہیں۔ شکل و شباہت میں بچے بالغ سے ملتے جلتے ہیں لیکن بے پر اور بھورے ہوتے ہیں۔ یہ کیڑا پتوں پر حرکت کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں نُقصان پہنچاتے ہیں۔ حملہ شُدہ پودے کے پتے چُڑ مُڑ ہو جاتے ہیں اور بعد میں خُشک ہو کر گِر جاتے ہیں۔ حملہ شُدہ پودے پوتھیاں نہیں بناتے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● فصل کو گوڈی کریں۔ ● **فصل** کو سوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کا حملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔ ☆حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر کلور فینوپر 360 ایس سی بحساب 75 ملی لیٹر فی ایکڑ یا سپائنوسیڈ 240 ایس سی بحساب 40 ملی لیٹر فی ایکڑ یا میتھومل 40 ایس پی بحساب 300 گرام فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار لہسن و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 اور 29000-0800 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی و اے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ،فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ہاٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) کروڑ،لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) رحیم یار خان	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نائب نظامت زراعت (توسیع)

ای میل ایڈریس	فون نمبر	کوڈ نمبر	نام ضلع	نمبر شمار
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	1
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	2
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	3
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0453	بھکر	4
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	5
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خاں	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	8
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	9
doagriextension@gmail.com	525600	0547	حافظ آباد	10
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	11
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	12
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	13
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	14
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	15
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	16
doalodhran@gmail.com	9201106	0608	لودھراں	17
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	18
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	066	مظفر گڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	22

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
23	نارووال	0542	412379	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	383519	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یار خان	068	9230129	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9330185	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876960	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
35	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	047	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

☆☆☆

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اور اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد: 2000 **اشاعت:** 2019-20